بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۳

ٹیلیفون نمبر ۳۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ... عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

یوم شنبہ

قادیان

قیمت سالانہ ۱۸ روپے — ماہوار ۱/۲ ۱ روپیہ

نمبر ۲۱۳	۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ء	۲۷ شوال ۱۳۶۶ھ	۱۳ ماہ تبوک ۱۳۲۶ ھش	جلد ۳۵

مدینۃ المسیح

۱۲ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

آج نماز جمعہ محلوں کی مساجد میں الگ الگ ادا کی گئی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ سے ڈرو اور صلاحیت کا جامہ پہنو

"اے لوگو۔ خدا سے ڈرو۔ اور درحقیقت اس سے صلح کرلو۔ اور سچ مچ صلاحیت کا جامہ پہن لو۔ اور چاہیئے کہ ہر ایک شرارت تم سے دور ہو جائے۔ خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا طاقتیں ہیں۔ خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے۔ وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے۔ وہی ہے جو مہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادہ سے اپنے ہاتھ سے اٹھا کر دور پھینکدیتا ہے۔ مگر اسکی یہ عجیب قدرتیں ان ہی پر کھلتی ہیں۔ جو اسی کے ہی ہو جاتے ہیں۔ اور وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں۔ جو اس کے لئے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی کرتے ہیں اور اس کے آستانہ پر گرتے ہیں۔ اور اس قطرہ کی طرح جس سے موتی بنتا ہے۔ صاف ہو جاتے ہیں۔ اور محبت اور صدق اور صفا کی سوزش سے پگھل کر اس کی طرف بہنے لگتے ہیں۔ تب وہ مصیبتوں میں ان کی خبر لیتا ہے۔ اور عجیب طور پر دشمنوں کی سازشوں اور منصوبوں سے انہیں بچا لیتا ہے۔ اور ذلت کے مقاموں سے انہیں محفوظ رکھتا ہے۔ وہ ان کا متولی اور متعہد ہو جاتا ہے۔ وہ ان مشکلات میں جبکہ کوئی انسان کام نہیں آسکتا۔ ان کی مدد کرتا ہے۔ اور اس کی فوجیں ان کی حمایت کے لئے آتی ہیں۔ کس قدر شکر کا مقام ہے۔ کہ ہمارا خدا کریم اور قادر خدا ہے۔ پس کیا تم ایسے عزیز کو چھوڑ دو گے۔ کیا اپنے نفس ناپاک کے لئے اس کی حدود کو توڑ دو گے۔ ہمارے لئے اس کی رضامندی میں مرنا ناپاک زندگی سے بہتر ہے۔" (الحکم ۳۰ اپریل ۱۹۰۲ء)

موجودہ ایام میں جماعت احمدیہ کا نہایت اہم فرض

قیام امن کے لئے ملکی حکومت کی پوری پوری امداد کیجائے

اب جبکہ یکم ستمبر سے ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں نے ملک میں قیام امن کی ذمہ واری اپنے اوپر لے لی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ دونوں حکومتیں امن قائم کرنے میں جلد از جلد کامیاب ہو جائیں۔ جماعت احمدیہ اپنے اس فرض کو اچھی طرح جانتی ہے۔ کہ جو حکومت قانون سے کسی ملک میں قائم ہو ہمیشہ اسکی وفادار رہے۔ اور قیام امن میں نیز حکومت کے دوسرے کاموں میں پوری پوری طرح ملکی حکومت سے تعاون کرے۔ اور تمام بدامنی پھیلانے والی باتوں کا قلع قمع کرنے میں حکومت کا ساتھ دے۔ اس لئے ہم تمام احمدی احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ خواہ وہ ہندوستان کے باشندے ہوں یا پاکستان کے اس وقت ان کا یہ نہایت اہم فرض ہے۔ کہ جہاں تک ممکن ہو سکے اپنا جان و مال قربان کرکے بھی اپنی ملکی حکومت کو امن قائم کرنے میں امداد دیں۔ اور پناہ گزینوں کو خواہ وہ ہندو ہوں یا سکھ۔ مسلمان ہوں یا عیسائی مدد بہم پہنچانے میں دریغ نہ کریں۔ اور اس کام میں ملکی حکومت کا ہاتھ بٹائیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ کہ جو فتنہ و فساد کی آگ ملک میں بھڑک رہی ہے۔ اس کو جلد از جلد بجھا دے۔ آمین۔

الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۱) ۲۹ جولائی ۱۸۹۷ء "مخالفوں میں پھوٹ اور ایک شخص متنافس کی ذلت اور اہانت اور ملامت خلق" (تذکرہ صفحہ ۳۰۲)

(۲) جنوری ۱۸۹۸ء "کون کہہ سکتا ہے۔ اے بجلی آسمان سے مت گر" (۲ جنوری ۱۸۹۸ء تذکرہ صفحہ ۳۰۵)

(۳) ۱۸۹۹ء شروع "تیری عزت اور جان سلامت رہے گی۔ اور دشمنوں کے حملے جو اس بدغرض کے لئے ہیں۔ ان سے تجھے بچایا جائیگا۔"

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی۔

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

دورانِ ابتلاء میں مومن کا فرض

مومنوں پر ابتلاء مختلف وجوہ کی بنا پر آتے ہیں۔ کبھی اس کی وجہ سستی اور کوتاہی ہوتی ہے۔ اور کبھی مزید انعامات ملنے کا خدائی فیصلہ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ دنیا پر یہ ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ دیکھو میرا یہ بندہ صبر و شکر اور خشیت و توکل کے کیسے بلند مقام پر فائز ہے کہ اس کے پائے استقلال میں ذرا فرق نہیں آتا یہ میرا شکر ان نعمتوں اور آسائشوں کی وجہ سے ہی نہیں کرتا۔ جو میں نے اس کو دے رکھی ہیں۔ بلکہ مصائب و مشکلات میں بھی یکساں طور پر شکر گذار رہتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَنَعْلَمَا بِسَرَائِیْنَا (سورۃ محمد ع ۴) یعنی ہم تمہیں تکلیفوں میں ڈالیں گے۔ یہاں تک کہ تم میں سے مجاہدوں اور صابروں کو ممتاز کر کے دکھا دیں۔

لیکن ابتلاء آنے کی یہ تمام وجوہ خدا تعالیٰ کے اپنے علم میں ہوتی ہیں۔ سچا مومن تو صرف ایک ہی سمجھتا ہے۔ اور وہ یہ کہ مجھ سے اپنے فرض کی ادائیگی میں کوئی غفلت یا کوتاہی سرزد ہوئی ہے کہ جس کی جگہ پر یہ ابتلاء نازل ہوا ہے۔ اور وہ اس ابتلاء میں کامیاب ہونے کے لئے دیانتداری سے سب کچھ لگا دیتا ہے وہ یہ کہہ کر دل کو تسلی دینے کی کوشش نہیں کرتا کہ یہ ابتلاء میری کوتاہی کی وجہ سے نہیں ہے۔ یا یہ کہ مزید ترقیات کے حصول کے لئے ایک راہ ہے جو مجھ پر کھولی گئی ہے۔ ابتلاء آنے کی وجہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ وہ گذشتہ کوتاہیوں کی تلافی میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا۔

وہ اپنی ایک ایک حرکت کا محاسبہ کرتا اور سوچتا ہے کہ کہیں اسی میں تو کوئی خامی نہیں؟ اگر خدا تعالیٰ نے اولاد عطا کی ہے تو دیکھتا ہے کہ اولاد کی بے جا محبت تو اس کا باعث نہیں ہے؟ اگر گھر میں مال پڑا ہے تو اس امر کی تفتیش کرتا ہے کہ کہیں یہ مال ہی تو ابتلاء کا موجب نہیں ہوا؟ چنانچہ اگر مال و دولت حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں رخنہ ڈال رہے ہوتے ہیں۔ تو اس مال کو فوراً خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دیتا ہے۔ غرض وہ ہر حرکت و سکون میں اصلاح کی کوشش کرتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ابتلاء کے نتیجہ میں نئے پیدا شدہ حالات کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔ اور وقت کے تقاضوں کو پورا کرنے میں ہی کامیابی مضمر ہوتی ہے۔

پس ان پر خطر ایام میں ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے نفسوں کا محاسبہ کریں۔ ہو سکتا ہے ابتلاء ہماری کوتاہیوں کے نتیجے میں ہی آیا ہو۔ اگر یہ صحیح ہے تو اس سے بڑھ کر افسوس کی بات ہمارے لئے کوئی نہیں۔ دنیا کا عیش ہم پر حرام ہو جانا چاہیئے۔ اور تلافی مافات ہمارا واحد مقصد۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایک عرصہ سے ہم کو ہوشیار کرتے چلے آ رہے ہیں۔ کہ ہم آنے والے مصیبتوں کے زمانے کے لئے اپنے نفسوں کو تیار کریں۔ اور اپنے اندر ایک نیک تبدیلی پیدا کریں۔ تاکہیں ایسا نہ ہو کہ وقت آنے پر ہم کچے دھاگے ثابت ہوں۔ اب جبکہ الٰہی تنبیہہ کے ماتحت تغیرات رونما ہو رہے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی ذمہ واریوں کو سمجھیں۔ اور وقت کے تقاضوں کو پورا کریں۔ خدا تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کریں۔ اور جماعت کی ترقی اور کامیابی کے لئے دعا کریں۔

ہماری غفلت کا ایک پہلو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم نے مرکزی چندوں کی ادائیگی میں سستی کی ہو۔ بالخصوص تحریک جدید اور وقف آمد اور وقف جائداد وغیرہ جیسے اہم چندوں میں اگر ان چندوں کی ادائیگی میں سستی ہی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہماری مشکلات کے بڑھانے کا موجب ہوئی ہے تو ہمیں اپنے ان اموال کو بلا دریغ خدا تعالیٰ کی راہ میں فوراً خرچ کر دینا چاہیئے۔ اور مالی اعانت کی الٰہی تحریکات میں سو فیصدی حصہ لے کر اس کا عملی نمونہ پیش کر دینا چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ کے دین کی عظمت کے آگے ہمارے اموال کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ وہ اسی لئے ہیں کہ تا خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ ہو کر ہمارے لئے سعادت دارین کا باعث بنیں نہ یہ کہ دنیوی اغراض کے ماتحت جمع ہو کر اسکے غضب کو بھڑکانے کا (موجب بنیں)۔

اگر حالات کی ناسازگاری اس لئے ہو۔ تا خدا تعالیٰ دنیا کو دکھا دے کہ اس کے محبوب ترین بندے ہر حال میں خواہ آسائش ہو یا تنگی۔ راحت و آرام ہو یا مصائب و آلام۔ صبر اور شکر کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تو پھر بھی ہمارے لئے بڑی آزمائش کا وقت ہے۔ اس لحاظ سے ہمیں ربانی دینار صبر و شکر۔ خشیت اللہ۔ توکل علی اللہ اور ہمت و شجاعت کا ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کرنا چاہیئے کہ دنیا کے پردے پر اس کی مثال نہ ملتی ہو۔ اگر وقت پختگی ایمان کے اظہار کا تقاضہ کرے۔ تو ہمیں وہی نمونہ دکھانا چاہیئے۔ جس کا ذکر آج سے اڑھائی سال قبل سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا کہ اگر ہمارا ذرہ ذرہ آروں سے چیر دیا جائے اور ہماری ہڈیاں ہتھوڑوں سے توڑ دی جائیں۔ پھر بھی ایمان کو نہ چھوڑیں۔ اور ہماری زبانوں پر اسی کا نام ہو۔

اگر زمانہ مصائب پر صبر و شکر کے اظہار کا تقاضا کرتا ہے۔ تو اسوقت بھی ہمارا فرض ہے کہ توکل سے کام لیتے ہوئے اپنی تمام کوششوں اور اعمال کے انجام کو خدا تعالیٰ پر چھوڑ دیں۔ اور طبیعت پر ذرہ میل نہ آنے دیں۔ اسی طرح ہمت و شجاعت۔ قیام امن میں حکومت کی امداد اور ہمدردی خلائق کا سچا اور پر امن اظہار وہ تقاضے ہیں کہ جنہیں ہم کو اپنے اپنے وقت پر بطریق احسن انجام دینا چاہیئے۔ تا ہم خدا تعالیٰ کے حضور سرخروئی حاصل کر سکیں کہ ہر ایک چیز کا اجر اس کے ہاتھ میں ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ واریوں کے سمجھنے اور ان کو ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

"مسعود"

ولادت

(۱) جناب مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل مولوی فاضل واقف زندگی و مبلغ نیروبی مشرقی افریقہ کے ہاں ۷-۹-۴۷ کو لڑکا تولد ہوا۔ مولود میرا نواسہ ہے۔ احباب کرام اس کے نیک اور خادم دین ہونے اور صاحب اقبال بننے کی دعا فرمائیں۔

ہدایت اللہ خان کاٹھ گڑھی

(۲) ۱۱-۹-۴۷ کو میرے ہاں تیسرا لڑکا پیدا ہوا ہے۔ جو قریشی امیر احمد صاحب کا لڑکا۔ اور جناب ڈاکٹر محمد شفیع صاحب کا پوتا ہے۔ احباب ترقی عمر اور خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں۔

خاکسار شیخ مفضل حق احمدی مہاجر
محلہ دارالرحمت قادیان

(۳) خدا تعالیٰ نے خاکسار کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا۔ احباب مولود مسعود کی درازی عمر و خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار محمد اعظم بوتالوی
مولوی فاضل قادیان دارالامان

اپنے اندر ابراہیمی اور اسمٰعیلی صفات پیدا کرو

جس طرح سونا کٹھالی میں ڈالا جاتا ہے۔ تو وہ کندن بن کر نکلتا ہے۔ اسی طرح مومن جب تک مصائب اور شدائد کی کٹھالی میں نہ ڈالا جائے اس کا اصلی جوہر اور حقیقی حسن ظاہر نہیں ہوتا۔ پہلے انبیاء کی جماعتوں نے ہر قسم کی سختی اور شدت کا مقابلہ کیا۔ آلام و مصائب کو جھیلا اور نہایت جوانمردی سے جھیلا۔ اور دنیا کے سامنے ایثار قربانی اور جانفشانی کی عدیم النظیر مثالیں پیش کیں انہوں نے اپنے مالوں کو اپنی جانوں کو اور اپنے عزیزوں کی جانوں کو اس طرح مصائب کی بھٹی میں جھونک دیا۔ کہ اگر اللہ تعالیٰ کی نصرت اور رحمت بروئے کار نہ آتی تو آج ان کا نام نشان مٹ چکا ہوتا۔ مگر اللہ تعالےٰ کی محبت اور شفقت نے گوارا نہ کیا کہ جو بندہ میری خاطر آگ میں پڑتا ہے۔ وہ آگ اسے ضرر پہنچائے بلکہ وہ آگ گلزار بن جائیگی۔ اور وہ مصیبت باران رحمت بن کر برسے گی۔

حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کی بے مثل قربانی سے کون دل ناآشنا ہے اور کون نہیں جانتا کہ اللہ تعالےٰ کی خاطر اپنی جان کی قربانی کو عین سعادت سمجھتے ہوئے بیٹے نے باپ کی چھری کے نیچے اپنی گردن رکھدی۔ اور حضرت ہاجرہ نے اللہ تعالےٰ کے ارشاد کی تعمیل میں وادی بے آب و گیاہ میں انتہائی بے بسی کی حالت میں زندگی گذارنا منظور کیا۔ اللہ تعالےٰ نے ان کی قربانیوں کو نوازا۔ اور ان کی موت کو ابدی زندگی سے بدل دیا۔

انہوں نے کہا کہ ہم اپنی زندگی کو خدا کی خاطر ختم کریں گے۔ مگر عرش سے خدا تعالےٰ نے کہا نہیں نہیں تمہیں ضائع نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ تمہاری زندگی کیا تو ساری دنیا کی زندگی وابستہ ہوگی۔

دو ہزار سال کے بعد آج پھر وہی صدا بلند ہو رہی ہے۔ اور آج ہمارا امام ہم سے انہی قربانیوں کے اعادہ کا مطالبہ کر رہا ہے۔ آؤ ہم اس امتحان میں پورے اتریں۔ اور ایک بار بھولی ہوئی دنیا کو ابراہیمی دور سے آشنا کر دیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

تم ہاجرہ اور اسماعیل کی طرح بن جاؤ تمہارا خدا ساری دنیا کو تمہارے قدموں میں ڈالدے گا۔ جو کچھ حضرت ہاجرہ نے کیا تھا وہ ہر مومن عورت کر سکتی ہے اور جو کچھ حضرت اسماعیل نے کیا تھا۔ وہ ہر مومن بچہ کر سکتا ہے کوئی روک میدان میں حائل نہیں۔ پس مت خیال کرو۔ کہ اسوقت اس قربانی کا موقع تھا۔ مگر آج نہیں۔ آج بھی قربانی کا موقع ہے۔ آج بھی تم میں سے ہر شخص دین کے لئے اسماعیل بن سکتا ہے۔ آج بھی تم میں سے ہر عورت دین کے لئے ہاجرہ بن سکتی ہے۔ کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں داخل ہو کر وہ ساری طرح ہاجرہ اور اسمٰعیل کی اولاد ہو چکے ہیں۔ پس میں ہاجرہ کی بچیوں سے کہتا ہوں۔ کہ تم اپنی ماں کی صفات اپنے اندر پیدا کرو تمہارا باپ آج بھی۔ اسی طرح قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ جس طرح اس نے حضرت ابراہیم کے ذریعہ حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل سے مطالبہ کیا۔ کیونکہ اس زمانہ کے مامور کو بھی خدا تعالیٰ نے ابراہیم کہا۔ اور اس نے لوگوں سے کہا ؎

میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بیشمار

پس ہر شخص آج بھی اسماعیل بن سکتا ہے۔ اور ہر عورت آج بھی ہاجرہ بن سکتی ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں جس شخص کو خدا نے جماعت روحانی کا باپ قرار دیا ہے اسکا نام اس نے ابراہیم رکھا ہے۔ پس تمہارے لئے آج بھی موقع ہے کہ تم اپنے آپ کو اسماعیل ثابت کرو۔ اور یاد رکھو جو لوگ خدا تعالیٰ کی راہ میں مرتے ہیں وہ مرتے نہیں بلکہ زندہ ہوا کرتے ہیں ....

یاد رکھو اسلام کا درخت قربانی کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا۔ اگر تمہاری خواہش ہے کہ اسلام ترقی کرے تو اپنے آپ کو قربانی کے لئے پیش کرو۔ اور وہ تمام قسم کی قربانیاں کرو۔ جو تم سے پہلے کسی امت نے دنیا میں کی ہوں۔ کیونکہ جسطرح اسلام جامع کمالات متفرقہ ہے اسی طرح ضروری ہے کہ اس کے متبعین کی قربانیاں بھی تمام امتوں کی متفرقہ قربانیوں کی جامع ہوں۔ پھر خدا تعالےٰ بھی اسی طرح ان قربانیوں کی یاد دنیا میں قائم رکھے گا۔ جس طرح اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یاد قائم رکھی۔ جس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قربانی کی تھی۔ اس وقت کون کہہ سکتا تھا۔ کہ ساری دنیا اسے یاد رکھے گی۔ مگر خدا تعالےٰ نے اسے قائم رکھا اور اس قربانی کی یاد دنیا سے مٹنے نہ دی۔ پس یہ مت سمجھو کہ تمہاری قربانیاں کون دیکھے گا۔ تمہاری قربانیوں کو آسمان پر دیکھنے والا خدا موجود ہے۔ اور وہ انہیں دنیا سے مٹنے نہیں دے گا۔ اول تو جس شخص کے دل میں قربانی کا صحیح جذبہ ہو۔ وہ یہ نہیں دیکھا کرتا کہ مجھے کوئی دیکھنے والا ہے یا نہیں۔ لیکن اگر کسی کے دل میں یہ سوال پیدا ہو تو میں اسے کہتا ہوں۔ ابراہیم کی قربانی کس نے دیکھی تھی۔ کیا اس وقت کوئی مورخ موجود تھا۔ یا مولوی الفضل تھا۔ جس میں یہ واقعہ لکھا گیا۔ خدا نے آسمان پر سے اسے دیکھا۔ اور کہا میں اسکی قربانی کو نہیں بھلاؤں گا۔ اور ہم دیکھتے ہیں۔ کہ وہ نہیں بھولی اسی طرح اگر کوئی شخص حقیقی طور پر اسمٰعیلی قربانی کرنے کے لئے تیار ہو۔ تو اللہ تعالےٰ اسے نہیں بھولے گا۔ اور نہیں بھولنے دے گا۔ بلکہ وہ ہمیشہ قائم رہے گی اور دنیا میں قائم رکھی جائے گی۔

پس اپنے اندر ابراہیمی جذبہ پیدا کرو۔ اور اسماعیلی نمونہ دکھاؤ تب تم دیکھو گے کہ زمین تمہارے لئے بدل جائے گی۔ آسمان تمہارے لئے بدل جائے گا۔ اور وہ دشمن جو تم پر حملہ کر رہے ہیں۔ خدا تعالےٰ کا ہاتھ ان کے اور تمہارے درمیان حائل ہو جائے گا۔ اور خدا تعالےٰ کے فرشتوں کی تلوار تمہاری حفاظت کرے گی لیکن ضرورت اس ایمان کی ہے جو عورتوں کو حضرت ہاجرہ کے مشابہ بنا دے اور ضرورت اس ایمان کی ہے۔ جو ہر دل کو حضرت ابراہیم کے مشابہ بنا دے۔ (ادریس)

دعاؤں میں استقلال

(ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ)

فرمایا "مومن کا کام ہے کہ ہمیشہ دعا میں لگا رہے۔ اور اس استقلال اور صبر کے ساتھ دعا کرے۔ کہ اس کو کمال کے درجہ پر پہنچا دے۔ اپنی طرف سے کوئی کمی اور دقیقہ فرو گذاشت نہ کرے اور اس بات کی بھی پرواہ نہ کرے کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ بلکہ

گر نباشد بدوست رہ بُردن ۔ شرط عشق است در طلب مُردن

جب انسان اس حد تک دعا کو پہنچاتا ہے تو پھر اللہ تعالےٰ اس دعا کا جواب دیتا ہے جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا ہے ادعونی استجب لکم یعنی تم مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا اور تمہاری دعا قبول کروں گا۔

مسٹر زاہد حسین کی گاندھی جی سے ملاقات

نئی دہلی ۱۱ ستمبر۔ پاکستان حکومت کے ہائی کمشنر فار انڈیا مسٹر زاہد حسین نے آج گاندھی جی سے ملاقات کی۔ دہلی کے فسادات اور پناہ گزینوں کے انتظامات کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ ملاقات ختم ہونے کے بعد مسٹر زاہد حسین نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کے نمائندے کو بتایا۔ کہ انڈیا کی حکومت فسادات پر قابو پانے کی پوری کوشش کر رہی ہے

نیز گاندھی جی سے پنڈت جواہر لال نہرو سردار ولبھ بھائی پٹیل مولانا ابو الکلام آزاد راج کماری امرت کور اور رفیع احمد قدوائی نے بھی گاندھی جی سے ملاقات کی۔

گاندھی جی نے کہا ہے۔ کہ پناہ گزینوں کو پھر سے اپنے گھروں میں آباد ہونے کی ہدایت کی جائے۔ اور ان کی حفاظت کا انہیں یقین دلایا جائے۔

نواب چھتاری کی دہلی سے واپسی

نئی دہلی ۱۲ ستمبر۔ ریاست حیدر آباد کے وزیر اعظم نواب چھتاری اور قانونی مشیر سر والٹر مانکٹن جو انڈین یونین کی حکومت سے بات چیت کرنے نئی دہلی آئے ہوئے تھے۔ آج واپس حیدر آباد تشریف لے گئے۔

مولانا شبیر احمد عثمانی زندہ ہیں

کراچی ۱۲ ستمبر: مولانا شبیر احمد عثمانی کی وفات کے متعلق جو خبر کل کے اخبار میں شائع ہوئی تھی۔ وہ غلط ہے۔ مولانا موصوف بخیریت کراچی پہنچ گئے ہیں۔

پناہ گزینوں کے ٹھہرانے کا نیا انتظام

نئی دہلی ۱۱ ستمبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ہائے بمبئی۔ مدراس۔ بہار اور سی پی نے مغربی پنجاب سے آنے والے پناہ گزینوں کو اپنے اپنے علاقے میں ٹھہرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ بمبئی میں دو کیمپ کھول دیئے گئے ہیں

شہر کے بعض حصوں میں کہیں کہیں جھڑپیں ہوئی ہیں

دہلی کی حالت سدھر رہی ہے

نئی دہلی ۱۲ ستمبر۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ دہلی کی حالت سدھرتی جا رہی ہے۔ کل سردار ولبھ بھائی پٹیل اور مسٹر سی۔ ایچ بھابھا نے فساد زدہ علاقوں کا دورہ کیا۔ یہ لوگ لودھی کالونی بھی گئے۔ اور وہاں پاکستان حکومت کے رہنے والے ملازمین کی حفاظت کے انتظامات دیکھے۔ اس کے علاوہ تین تھانوں اور دہلی کے شہر کے ٹاؤن ہال میں اچانک پہنچ کر مختلف انتظامات کی دیکھ بھال کی۔ پہاڑ گنج کے علاقہ سے پانچ ہزار پناہ گزین نکالے گئے ہیں۔ اور اسی طرح قرول باغ سے بھی۔ ان سب کو جامع مسجد کے سامنے ریلیف کیمپ میں پہنچا دیا گیا ہے۔ نیز پناہ گزینوں کو باہر لے جانے کے لئے اسپیشل گاڑیوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ چنانچہ آج ۸۵۰۰ پناہ گزین مختلف گاڑیوں کے ذریعہ دہلی سے باہر بھیجے گئے ہیں۔

پناہ گزینوں کا اعتماد حاصل کرنے کے لئے انتظام کیا جا رہا ہے۔ کہ ان کے کیمپوں میں ریڈیو لگائے جائیں۔ تا وہ اصل حالات سے آگاہ ہوں۔ اور ذمہ دار لیڈروں کی طرف سے ان کو تقریروں کے ذریعہ تسلی دلائی جائے۔

سکھوں کا وفد گاندھی جی کی خدمت میں

نئی دہلی ۱۱ ستمبر: آج گاندھی جی سے سکھ لیڈروں کے ایک وفد نے ملاقات کی اور حکومت کی طرف سے کرپان پر عائد کردہ پابندی پر اظہار ناراضگی کیا۔ گاندھی جی نے بتایا۔ کہ سکھ لیڈروں نے مجھ سے کہا ہے۔ کہ ہم ہندو اور مسلمان سب کے دوست ہیں۔ اور بامن شہری کی طرح زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔

ایک شہر کے قریب ملندین اور دوسرا ضلع احمد نگر میں دساپور کے قریب۔ مدراس میں فی الحال ایک کیمپ کھولا گیا ہے۔

مشرقی پنجاب کے نئے وزراء

جالندھر ۱۱ ستمبر۔ مشرقی پنجاب کی حکومت میں پانچ نئے وزیر شامل کئے گئے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ چوہدری لہری سنگھ۔ سردار رتاپ سنگھ۔ سردار ایشر سنگھ مجھیل پرتھی سنگھ آزاد اور کیپٹن رنجیت سنگھ آج جالندھر میں پہلے چار وزراء نے حلف وفاداری اٹھایا۔ کیپٹن رنجیت سنگھ جالندھر پہنچنے پر حلف اٹھائیں گے۔

پاکستان کی امرجنسی کمیٹی

کراچی ۱۱ ستمبر۔ فسادات اور ان سے پیدا شدہ حالات پر غور کرنے کے لئے پاکستان حکومت کی طرف سے مسٹر محمد علی جناح کی صدارت میں ایک امرجنسی کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ جس کے حسب ذیل ممبران ہوں گے۔ مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان مسٹر غلام محمد وزیر مالیات۔ مسٹر فضل الرحمن وزیر تعلیم

بہار میں زمینداری کا خاتمہ

پٹنہ ۱۱ ستمبر۔ حکومت بہار کی طرف سے کونسل میں زمینداری سسٹم کو اڑا دینے کے لئے ایک نیا بل پیش کیا گیا ہے۔ صوبے کے وزیر مالیات نے بل پیش کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اس بل کا مقصد یہ ہے۔ کہ آئندہ بجائے زمینداروں کے ملکیت اور پٹہ داری کا حق صرف حکومت کو ہو۔ نیز یہ کہ ایسا کرنے سے حکومت زمینداروں کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتی۔ اس کی نیت تو کھیتی باڑی کی حالت کو بہتر بنانا ہے۔ اور یہ مقصد زمینداری کو اڑائے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ یہ بل جنگلات اور مچھلی وغیرہ کے ذخیروں پر بھی حاوی ہوگا۔

دو ہزار ستیہ گرہی گرفتار

بنگلور ۱۲ ستمبر: میسور کانگریس کے تیسرے ڈکٹیٹر نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ آج کل میسور حکومت کے خلاف جو ستیہ گرہ کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت دو ہزار سے زیادہ ستیہ گرہیوں کو گرفتار کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ یہ ستیہ گرہ اس وقت ہی بند ہو سکتا ہے۔ کہ جب حکومت گرفتار شدہ ستیہ گرہیوں کو فوراً رہا کر دے۔ اور ایسی حکومت کی تشکیل عمل میں لائی جائے جس کو مجلس قانون ساز کا پورا پورا اعتماد حاصل ہو۔

کینیڈا میں رہنے والے ہندوستانی

نئی دہلی ۱۲ ستمبر۔ انڈین حکومت کے بیرونی تعلقات کے محکمے کی طرف سے اعلان ہوا ہے۔ کہ کینیڈا کی حکومت نے کینیڈا میں رہنے والے ۱۲ ہندوستانیوں کو وہی حقوق دیدیئے ہیں۔ جو وہاں کے اصل باشندوں کو حاصل ہیں۔ ان لوگوں کو یہ بھی اجازت دی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے گھر کے دیگر افراد کو بھی کینیڈا لا سکتے ہیں۔

جدہ ۱۲ ستمبر: حاجیوں کا جہاز "رحمانی" بخیر و عافیت جدہ پہنچ گیا ہے۔

سندھ میں اراضی حاصل کرنے کا نادر موقعہ

سندھ میں میرے قبضہ میں قریباً چودہ ہزار ایکڑ اراضی ہے۔ جس میں سے قریباً بارہ ہزار کے حصہ دار شامل ہو چکے ہیں۔ اور دو ہزار ایکڑ اراضی باقی ہے۔ جو دوست اس میں حصہ خریدنا چاہیں وہ مبلغ ۲۳ روپے فی ایکڑ پیشگی دیکر شامل ہو سکتے ہیں

خاکسار فتح محمد سیال